

## 10174- کرم اللہ وجہ کا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اطلاق

### سوال

مجھے یہ علم ہے کہ امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے بڑے صحابہ میں سے ایک اور جو تھے خلیفہ تھے اور وہ بھی کسی بت کے سامنے سجدہ ریز نہیں ہوئے تو اسی لیے ہم ان کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہ کہتے ہیں۔

تو سوال یہ ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہ سب سے پہلے کس نے استعمال کیا؟

### پسندیدہ جواب

ظاہر ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہ کا لفظ سب سے پہلے شیعہ نے ہی استعمال کیا، اور پھر بعض کتابوں نے بھی جو کہ شیعہ طرفدار اور اکثر جا حل قسم کے کتابوں نے بھی یہ لکھنا شروع کیا۔

1- امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

میں کہتا ہوں : بہت سارے ناچ اور کاتب باقی صحابہ کرام کو چھوڑ کر صرف علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہ کا لکھ لگاتے ہیں، یا پھر ان کے لیے علیہ السلام کہتے ہیں، تو گرچہ اس کا معنی صحیح ہے لیکن یا ضروری اور واجب ہے کہ اس میں سب صحابہ کے درمیان برابری کرنی چاہیے اس لیے کہ یہ تعظیم و تحریم کے لیے ہے تو شیخان ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (517/3)۔

2- بجهہ دانہ (مستقل اسلامی ریسرچ سینٹر) کا کہنا ہے :

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کرم اللہ وجہ کے ساتھ خاص کرنا شیعہ حضرات کا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں غلوت ہے، اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ تو بھی کسی بت کو سجدہ کیا اور نہ ہی بھی کسی کی شرماہ ہی دیکھی ہے۔

تو یہ چیز صرف علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساتھ خاص نہیں بلکہ اس میں تو وہ صحابہ جو اسلام میں پیدا ہوئے بھی شریک ہیں۔

واللہ اعلم۔